کتاب نما

سفر آدھی صدی کا' عبدالکریم عابد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' ڈی-۳۵' بلاک ۵' فیڈرل بی ایریا' کراچی-۷۵۹۵۰۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت' مجلد: ۱۵۰' غیر مجلد: ۱۲۰ روپے۔

گزرنے والا ہر لمحہ تاریخ ہے' مگر کتنے لوگ ہیں جو لمحوں کو تاریخ سمجھتے ہیں اور ان لمحوں کی زنبیل میں تاریخ کے اسباق و حوادث سے رہنمائی لیتے ہیں؟ خال خال--- اگرچہ انیسویں صدی عیسوی بھی بڑی ہنگامہ خیز تھی' تاہم بیسویں صدی تو اپنے انقلابات اور کش مکش کے حوالے سے گہرے اثرات کی حامل صدی شمار کی جا سکتی ہے۔

ایک اخبار نویس: محض خبر نگار' وقائع نگار یا تجزیہ نگار نہیں ہوتا' بلکہ آج کے زمانے میں تو اخبار نویس غالباً بہت سے حکمرانوں سے بھی زیادہ باخبر اور اثر انداز ہونے والی شخصیت شمار ہوتا ہے۔ عبدالکریم عابد' پاکستان کے ان قابل قدر اخبار نویسوں میں سے ہیں' جو گذشتہ نصف صدی سے بھی زائد عرصے میں متعدد حوادث اور اہم واقعات کا حصہ یا ان کے شاہد رہے ہیں۔ استغنا اور قلندری کے خوگر اس بزرگ اخبار نویس پر رب تعالیٰ کا خصوصی احسان ہے کہ عمر گزر گئی' مگر اصولی موقف پر کبھی سمجھوتا نہیں کیا۔ انھوں نے زمانے کو خبر دی اور خبردار بھی کیا۔ کسی مداہنت کے بغیر اپنوں پر بھی تنقید کی' مگر حکمت اور توازن کے ساتھ۔

جیسا کہ اُوپر بیان ہوا ہے کہ آج کا اخبار نویس' خبر نگار سے بڑھ کر' ایک بڑے نازک مقام پر ایستادہ دیدبان (OP) کی طرح ہے' جس کا سینہ رازوں کا خزینہ ہے۔ ممکن ہے یہ بات عام لوگوں کے لیے ایک عمومی سی بات ہو لیکن سفر آدھی صدی کا پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ واقعی بیدار ذہن رکھنے والا اخبار نویس تاریخ اور لمحوں کے ساتھ قدم ملا کر چلتا ہے۔ یہ اعزاز کسی کسی کو نصیب ہوتا ہے کہ وہ اس سفر کی کلفتوں اور راحتوں میں دوسروں کو بھی شریک کرے۔

عبدالکریم عابد نے سفر آدھی صدی کا میں مشاہدات اور تجربات کی بنیاد پر حکمت سے بھرپور بیان و استدلال کے ساتھ بڑے اہم لمحوں کا تذکرہ دبیز پردوں سے نکال کر پیش کیا ہے۔ اگرچہ کتاب کا ہر باب ایک مکمل موضوع ہے' تاہم اس کے چند مرکزی موضوعات یہ ہیں: سقوط حیدرآباد دکن کا پس منظر اور پیش منظر'